Regd S. No 1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۲۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

المصلح

فی پرچہ ۲

ہفتہ ۱۸ ذی الحجہ سنہ ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر عبدالقادر بی۔ اے

جلد ۶ ۲۹ ظہور ۱۳۳۲ ہش - ۲۹ اگست سنہ ۱۹۵۳ء نمبر ۱۲۹

علی نہرو سمجھوتے کے متعلق ہندوستان کو حکومت پاکستان کے تاثرات سے مطلع کر دیا گیا

پنڈت نہرو کے نام وزیر اعظم پاکستان جناب محمد علی کا مکتوب

کراچی ۲۸ اگست۔ وزیر اعظم پاکستان جناب محمد علی نے ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کو ایک مراسلہ بھیجا ہے جس میں ریاست کشمیر کے اندر آزادانہ و غیر جانبدارانہ استصواب کرانے کے متعلق پاکستان کا نقطہ نظر پیش کیا گیا ہے۔ نیز واضح کیا گیا ہے کہ اس ضمن میں علی نہرو سمجھوتے کے متعلق حکومت پاکستان کے تاثرات کیا ہیں۔

ادھر پاکستان مسلم لیگ کے قائم مقام صدر مسٹر یوسف ہارون نے ایک بیان میں کہا ہے کہ دو وزراء اعظم کے مشترکہ بیان کے متعلق بعض بھارتی اخبارات اور ترجمانوں نے سوچی سمجھی سکیم کے مطابق الٹی توجیہات اور غلط مفہوم پیش کرنے کی جو مہم جاری کی ہوئی ہے۔ اس سے پاکستان میں شدید قسم کے شبہات پیدا ہو گئے ہیں انہوں نے اپنے بیان میں مزید کہا ہے کہ تازہ واقعات سے ایک چیز واضح ہو جاتی ہے۔ کہ اقوام متحدہ سے باہر اس قسم کے مذاکرات جاری رکھنا بیکار ہے تاوقتیکہ بھارت اس بنیادی اصول کو قبول نہ کرے۔ کہ ان مذاکرات کا مقصد اقوام متحدہ کے ذریعہ طے شدہ سمجھوتوں کو بسرعت عملی جامہ پہنانا ہے۔ نہ کہ انہیں مزید التواء میں ڈالنا۔ ان طے شدہ سمجھوتوں میں سے ایک اہم سمجھوتہ بطور ناظم استصواب کے ایڈمرل چیسٹر ولیم نمٹز کے تقرر سے تعلق رکھتا ہے۔ پاکستان کے نزدیک ان مسائل کا کوئی اور حل ہرگز قابل قبول نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ پاکستان ایڈمرل نمٹز کے تقرر لہذا اس سے متعلق تمام دیگر بین الاقوامی معاہدات کا پوری طرح پابند ہے جنہیں کسی حال میں بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

کراچی ۲۸ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج ۲ بجے دوپہر کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کو کھانسی ایسی ہی اور پاؤں میں درد بھی ہے مگر پہلے سے فرق ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

مالی امداد سے متعلق حکومت ایران کی درخواست صدر آئزن ہاور کو پیش کر دی گئی

اسرائیل کو ملنے والی امداد کا کچھ حصہ فوری امداد کے طور پر ایران کو دیدیا جائیگا

واشنگٹن ۲۸ اگست۔ ایرانی حکومت نے امریکہ سے امداد کی جو درخواست کی ہے۔ اس کا مسودہ واشنگٹن پہنچ گیا ہے معلوم ہوا ہے کہ یہ درخواست صدر آئزن ہاور کو بھیج دی گئی۔ جو ان دنوں ڈینور میں چھٹیاں گزار رہے ہیں۔ ایران کی اقتصادی حالت کے متعلق امریکی سفیر متعینہ ایران لائے۔ ہینڈرسن نے بھی اپنی حکومت کو ایک طویل مراسلہ بھیجا ہے۔ جس میں اس امر پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ موجودہ نازک حالات میں ایران کو کس قدر فوری امداد کی ضرورت ہے۔ ادھر حکومت اسرائیل کے ایک ترجمان نے یہ خدشہ ظاہر کیا ہے کہ حکومت اسرائیل کو امریکہ کی طرف سے ۷ کروڑ ۲۰ لاکھ ڈالر کی جو امداد ملنے والی تھی اس کا ایک حصہ فوری امداد کے طور پر ایران کو دے دیا جائیگا صدر آئزن ہاور نے شاہ ایران کو ان کی مراجعت پر مبارکباد کا ایک پیغام بھیجا ہے جس میں لکھا ہے کہ ایرانی عوام کو متحد کرنے اور انہیں شاہراہ ترقی پر گامزن کرنے کے سلسلے میں آپ جو مساعی کر رہے ہیں۔ میں ان میں آپ کی کامیابی کے لئے دعا کرتا ہوں۔

برطانوی اور امریکی نمائندوں کی طرف سے مسئلہ مراکش کو ایجنڈے میں شامل کرنے کی مخالفت

نیو یارک ۲۸ اگست۔ سلامتی کونسل میں برطانیہ اور امریکہ کے نمائندوں نے اعلان کیا ہے کہ وہ ایجنڈے میں مسئلہ مراکش کی شمولیت کے خلاف ووٹ دیں گے۔ کل رات برطانوی نمائندے مسٹر گلیڈون جیب نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ برطانیہ کے نزدیک مراکش کی صورت حال سے بین الاقوامی امن کو کوئی خطرہ لاحق نہیں ہے انہوں نے پاکستان کی اس تجویز کی بھی مخالفت کی کہ جن تیرہ ملکوں نے اس مسئلہ کو ایجنڈے میں شامل کرنے کی درخواست دی ہے۔ انہیں بحث میں حصہ لینے کی اجازت دی جائے۔ امریکی نمائندے مسٹر ہنری کیبٹ لاج نے بھی اپنی تقریر میں اس امر کی پرزور مخالفت کی کہ مراکش کے مسئلہ کو کونسل کے ایجنڈے میں شامل کیا جائے۔ کونسل کا اجلاس پیر کی رات کو ہو گا۔

روسی مدبروں کی نقل و حرکت پر سے بعض پابندیاں اٹھا لی گئیں

لندن ۲۸ اگست۔ تینوں بڑی طاقتوں نے روس کے مدبروں اور اخبار نویسوں کی نقل و حرکت پر عائد کردہ پابندیوں میں کمی کر دی ہے۔ پابندیوں میں یہ تخفیف اس لئے کی گئی ہے۔ کہ خود روس نے بھی اپنے علاقے میں مغربی مدبروں اور اخبار نویسوں کی نقل و حرکت پر سے بعض پابندیاں اٹھا لی ہیں۔

ماؤ ماؤ کو ہتھیار ڈالنے کا حکم

نیروبی ۲۸ اگست۔ یہاں کے سواحیلی زبان کے ایک اخبار "ہلیدا زا دونیا" میں ماؤ ماؤ تحریک کے لیڈر ڈیڈن کماتھی کا ایک خط شائع ہوا ہے جس میں انہوں نے تحریک کے ذاکرین کو حکم دیا ہے کہ جنگی سرگرمیوں سے دستکش ہوتے ہوئے ہتھیار ڈال دیں۔

جنرل نجیب کی طرف سے آمرانہ چالوں کی مذمت

قاہرہ ۲۸ اگست۔ جنرل نجیب نے اسلامی دنیا کے حالیہ انقلابات کا ذمہ دار مغربی آمریت کو ٹھہراتے ہوئے تمام اسلامی ممالک سے متحدہ محاذ قائم کرنے کی اپیل کی ہے۔ تاکہ ان کی متحدہ کوششیں بارآور ثابت ہو سکیں۔ جنرل نجیب نے ان خیالات کا اظہار الطور میں "المصری" کے نمائندے سے ملاقات کے دوران میں کیا۔ جہاں وہ فریضہ حج ادا کرنے کے بعد مقیم ہیں۔ وہ آج رات قاہرہ واپس پہنچ جائیں گے۔ آمرانہ طاقتوں کی چالوں کو ہدف ملامت بناتے ہوئے انہوں نے کہا۔ یہ امر قابل غور ہے کہ ڈاکٹر مصدق کی برطرفی سیدی محمد بن یوسف کی معزولی اور لیبیا کے ساتھ برطانوی معاہدے کی توثیق یہ سب واقعات "واشنگٹن کانفرنس" کے بعد رونما ہوئے ہیں۔

سیاسی کمیٹی نے روسی تجویز مسترد کر دی

بھارت کو دو تہائی اکثریت حاصل نہیں ہو سکی

نیویارک ۲۸ اگست۔ کل رات سیاسی کمیٹی نے امریکہ کی یہ تجویز منظور کرتے ہوئے کہ کوریا کی سیاسی کانفرنس میں صرف متحارب فریق ہی شریک ہوں۔ پندرہ ملکوں کی گول میز کانفرنس طلب کرنے کے متعلق روسی تجویز مسترد کر دی۔ اس طرح سیاسی کمیٹی نے امریکی تجویز کے تمام بنیادی نکات منظور کر لئے۔ اگرچہ کمیٹی نے بھارت اور روس کی شرکت کی بھی سفارش کی لیکن بھارت کو دو تہائی ووٹوں کی اکثریت حاصل نہ ہو سکی۔ بھارت کے حق میں ۲۷ اور خلاف ۲۱ ووٹ آئے۔ گیارہ ملکوں نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا۔ روس کی شمولیت کے حق میں ۵۵ اور خلاف ۲ ووٹ تھے۔ دو ملک رائے شماری میں حصہ لینے سے محترز رہے۔ روس کی شمولیت اس شرط کے ساتھ مشروط ہے۔ کہ اگر دوسرا فریق یعنی کمیونسٹ اس کی شرکت پر مصر ہوں۔ تو اسے بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔ یہ فیصلے اب جنرل اسمبلی میں توثیق کے لئے پیش کئے جائیں گے۔ لیکن چونکہ بھارت کو دو تہائی اکثریت حاصل نہیں ہوئی ہے۔ اس لئے اسکی شمولیت کا معاملہ جنرل اسمبلی میں پیش نہ ہو سکے گا۔

افسران اعلیٰ دفتر کے اوقات کی سختی سے پابندی کریں

پابندی اوقات کے متعلق حکومت پنجاب کا نیا حکم

لاہور ۲۸ اگست۔ حکومت پنجاب نے اعلیٰ سرکاری افسروں اور مجسٹریٹوں کو حکم دیا ہے کہ وہ دفتروں کے اوقات کی سختی سے پابندی کریں۔ یہ حکم دفتروں میں دیر سے آنے کے بڑھتے ہوئے رجحان کو ختم کرنے کے لئے جاری کیا گیا ہے۔ اس کے تحت مہینے میں تین یا تین سے زیادہ مرتبہ دیر سے آنے کا ریکارڈ رکھا جائے گا۔ جو افسران کی ترقی وغیرہ پر اثر انداز ہو سکے گا۔

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے انجمن پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۲۹ ظہور ۱۳۳۲ ہش

روس میں کمیونزم کے بنیادی اصولوں کی تردید

کمیونزم کا بنیادی اصول ہے کہ ملک کی پیداوار خواہ زمین سے حاصل کی جائے۔ یا انسانوں کی محنت سے تمام کی تمام ریاست کی ملکیت ہونی چاہیئے۔ اور حسب ضرورت ہر ایک کو اس میں سے حصہ ملنا چاہیئے۔ خواہ کوئی کچھ بھی کام کرتا ہو۔ مگر بعد میں جب اس اصول کو روس میں زیر عمل لانے کی کوشش کی گئی تو سخت ناکامی کی وجہ سے اس میں بہت سی تبدیلیاں کرنی پڑیں۔ عملاً کمیونزم کا مندرجہ بالا بنیادی اصول ناکام ثابت ہوا۔ اور بہت سی دیگر اہم تبدیلیوں کے علاوہ ایک اہم ترین تبدیلی یہ بھی کی گئی۔ کہ ضرورت کے مطابق نہیں بلکہ لیاقت کے مطابق لوگوں کو پیداوار کا حصہ دیا جائے۔

اس تبدیلی کا نتیجہ یہ ہوا کہ کمیونزم کا تو صرف پروپیگنڈا ہی رہ گیا۔ مگر عملاً کہیں بھی اس کا سراغ نہیں ملتا۔ البتہ پرولتاریہ کی حکومت قائم کرنے کے لئے جو جبری اور اکراہی ذرائع اول داعیین کمیونزم نے جائز ٹھہرائے تھے۔ روسی تحریک کے لیڈروں نے ذاتی آمریت قائم کرنے کے لئے ان کے استعمال کو ضرور اپنی کامیابی کا ذریعہ بنالیا ہے۔

اگرچہ موجودہ سویٹ روسی نظام میں کمیونزم کے اس اصول میں بھی کہ ملک کی ہر قسم کی پیداوار اپیلے ریاست کی ملکیت ہے بہت سی اہم ترامیم کی گئی ہیں۔ لیکن اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ روس کے اکثر حصہ میں زراعت اور بڑی صنعتوں کو قومی ملکیت کے اصول پر چلانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

اس ضمن میں کمیونزم کے مخالفین کا ایک اعتراض یہ بھی ہے کہ اجتماعی محنت خواہ زراعت سے تعلق رکھتی ہو یا صنعتی پیداوار سے اتنی کارگر اور مفید ثابت نہیں ہو سکتی جتنی کہ اس صورت میں جبکہ ہر فرد اپنی محنت کے فوائد کو صرف اپنی ذات کے لئے ہی وقف سمجھتا ہو۔ بات یہ ہے کہ ایک شخص جو یہ جانتا ہے کہ اس کی محنت سے جو فائدہ ہوگا۔ وہ سارا کا سارا اجتماعی خزانہ میں چلا جائے گا۔ اور اسکو یا تو ضرورت اور لیاقت کے مطابق معاوضہ ملے گا جو سرکاری ریٹ کے مطابق ہوگا۔ وہ لاکھ قومی جذبات کا پیکر کیوں نہ ہو۔ اتنی دلچسپی اور محنت سے ہرگز کام نہیں کرے گا۔ جتنا کہ اس صورت میں کرے گا جبکہ اسکو یقین ہوگا کہ اس کی محنت کا تمام کا تمام پھل خود اسکو ہی ملے گا۔

مخالفین کمیونزم کا یہ اعتراض نہایت اہم اور وزندار ہے۔ اور انسانی فطرت کے عین مطابق ہے۔ پھر انسانی زندگی اتنی سادہ نہیں ہے۔ کہ کمیونزم کے جبری اور اکراہی طریقے اس پر قابو پا سکیں۔ ایک انسان سو فیصدی کمیونسٹ ہو کر بھی اپنی انفرادیت سے نجات حاصل نہیں کر سکتا۔ کمیونزم تو ہے ہی ایک خالص مادی نظریہ جو مابعد الموت کے عالم پر قطعاً یقین نہیں رکھتا۔ مذہب ایسی چیز بھی جس کا زیادہ زور ہی آخرت کے نتائج پر ہوتا ہے۔ انسان کی اس فطرت کو نظر انداز نہیں کر سکتا۔ اس کے حدود بھی محض نفسانیت یا حرص و آز کے جذبات کو قابو میں رکھنے تک وسیع ہوتے ہیں۔ بے شک مذہب ایک انسان کو دنیوی ساز و سامان سے بہت حد تک بے تعلق بنا سکتا ہے۔ لیکن فطری انانیت کو وہ بھی نہیں چھیڑتا۔ وہ اپنی محنت کے پھل کی پوری پوری ملکیت اسے دیتا ہے۔ اور قومی کاموں میں صرف کرنے کے لئے صرف ایک خفیف سا حصہ اکراہ سے لیتا ہے۔ مگر باقی فالتو دولت زیادہ تر ترغیب سے حاصل کرتا ہے۔

مذہب دوسری دنیا کے انعامات کا تصور جگا کر اس حد تک کامیاب ہو سکتا ہے کہ انسانی فطرت کی پاکیزگی ابھار دے۔ اور نفسانیت اور حرص و آز کے جذبات کو رام کر دے۔ مگر کمیونزم کے پاس تو کوئی ایسا تصور بھی نہیں۔ جس کی وجہ سے انسان اپنی محنت اور قابلیت کے پھل کو رضامندی سے ترک کر دے۔ یہی وجہ ہے کہ کمیونزم کو اپنے نظریات ٹھونسنے کے لئے جبری طور پر جبر و اکراہ کے اصول پر عمل کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ روس کو گو وہ کمیونزم کے اصولوں کی ابھی سرحد کو بھی نہیں چھو سکا محض ان کی توقع ہی میں جبر و اکراہ سے کام لینا پڑا ہے۔ اور عوام کی پریشانی کو جو جبر و اکراہ کا لازمی نتیجہ ہے دنیا کی نظروں سے چھپانے کے لئے فولادی پردہ استعمال کرنا پڑا ہے۔

اس جبر و اکراہ سے روس نے جو کچھ اجتماعی محنت کے متعلق کوشش اس وقت تک کی ہے۔ اس کی ناکامی مالنکوف کی اس تقریر سے اچھی طرح واضح ہو جاتی ہے۔ جو انہوں نے پچھلے دنوں سپریم سویٹ میں کی ہے۔ اور جہاں انہوں نے اجتماعی فارموں پر بحث کی ہے مسٹر مالنکوف سویٹ روس کے موجودہ آمر نے کہا ہے کہ

یہ معلوم ہے کہ مشترکہ ملکیت کی کاشتکاری کے ساتھ ساتھ جو اجتماعی فارم کی اصلی قوت ہے۔ ہر اجتماعی کسان زرعی آرٹیل کے قواعد کے مطابق اجتماعی کاشتکار کے خاندان کی کچھ ذاتی ضروریات پوری کرنے کے لئے جہاں تک کہ یہ ضروریات پوری طرح اجتماعی فارم کی کاشتکاری سے پوری نہیں ہو سکتیں ایک ذیلی کھیتی باڑی کرتا ہے اجتماعی کاشتکاروں کی ذاتی ذیلی کاشتکاری کے ضمن میں محصول تشخیص کرنے کی ہماری پالیسی کی کوتاہیوں کی وجہ سے اجتماعی کاشتکاروں کی اپنی ذاتی ذیلی کاشتکاری کی آمدنی میں حالیہ سالوں میں کمی اور مویشیوں کی تعداد میں کمی خاص طور پر اجتماعی کاشتکاروں کی ذاتی ملکیت کی گایوں میں کمی ہو گئی ہے۔ جو اجتماعی فارم کی ترقی کے میدان میں ہماری پارٹی کی پالیسی کے خلاف ہے

اس سلسلہ میں حکومت اور پارٹی کی سنٹرل کمیٹی نے یہ ضروری سمجھا ہے کہ اجتماعی کسانوں کی ذاتی ذیلی کھیتی باڑی میں سے تقویلیمات کے کوٹوں میں قابل حد تک تخفیف کی جائے اور یہ فیصلہ کیا ہے۔ جیسا کہ وزیر خزانہ کامریڈ زویریف بتا چکے ہیں کہ اجتماعی کسانوں پر زرعی ٹیکس عائد کرنے کے سسٹم میں ترمیم کی جائے۔ ہر اجتماعی کسان گھرانے پر اوسطاً نصف نقد ٹیکس کم کیا جائے۔ اور سابقہ سالوں کے زرعی ٹیکس کے بقایاجات کو بالکل منسوخ کر دیا جائے۔ (تالیاں)

اب تک ہمارے پاس چند اجتماعی فارم ایسے ہیں حتیٰ کہ پورے پورے اضلاع ہیں جہاں زراعت پر توجہ نہیں دی جاتی۔ بہت سے اضلاع کے اجتماعی فارموں اور سرکاری فارموں میں غلہ اور دوسری فصلیں کم پیدا ہوتی ہیں۔ اور فصل کی کٹائی کے زمانے میں بڑے بڑے نقصان ہوتے ہیں۔ مشترکہ ملکیت کے کارخانے کی کم ترقی کے نتیجہ کے طور پر کچھ اجتماعی فارموں میں نقدی اور جنس میں ناکافی آمدنیاں ہوتی ہیں۔ اور اجتماعی کسانوں کو ان کی ورک ڈے یونٹوں کے لئے قلیل نقدی و غلہ اور دوسری پیداوار ملتی ہے۔

پس ماندہ اضلاع اور اجتماعی فارموں میں مختصر ترین وقت میں زراعت کی خراب حالت کو ٹھیک کرنا اور مشترکہ ملکیت کی اجتماعی فارم معیشت کی تیز رفتار ترقی کو یقینی بنانا اور اس بنیاد پر اجتماعی کسانوں کو ان کے ورک ڈے یونٹوں کے لئے جو نقدی غلہ اور دوسری پیداوار دی جاتی ہے۔ اس میں اضافہ کرنا ہمارا مستقل فریضہ ہے۔

ان اقتباسات سے مندرجہ ذیل باتیں واضح ہیں۔

(۱) اجتماعی کاشتکار اجتماعی فارموں میں پوری محنت سے کام نہیں کرتے۔ اس لئے پیداوار کم ہوتی ہے۔

(۲) ذیلی کھیتی باڑی جو اجتماعی کاشتکار کے خاندان کی ضروریات کے لئے تفویض کی گئی ہے۔ اس پر اتنا ٹیکس لگایا جاتا ہے کہ اس کا جو فائدہ مقصود ہے وہ نہیں ہوتا۔ یقیناً یہ ٹیکس اجتماعی فارموں کو کامیاب اور انفرادی کھیتی باڑی کو ناکام بنانے کے لئے ہی لگایا جاتا ہے

(۳) خود ذیلی کھیتی باڑی کا سسٹم ہی اجتماعی فارموں کی کھلی تردید ہے۔ اگر ریاست اجتماعی کاشتکاری سے اجتماعی کاشتکاروں کی خاندانی ضروریات پوری کر سکتی۔ تو ذیلی کھیتی باڑی تفویض نہ کی جاتی۔

یہ دراصل کمیونزم کے بنیادی اصول کی اسی اصول کے مطابق تردید ہے۔ جس کا ذکر ہم نے اوپر کیا ہے۔ کہ یہ انسانی فطرت ہے۔ کہ وہ محنت کا پھل خود لینا چاہتا ہے۔ اور اس کو اپنی رضامندی سے صرف کرنا چاہتا ہے۔ اور کمیونزم انسان کی اس فطرت کو نہ صرف یہ کہ بدل نہیں سکتا۔ بلکہ اس کے پاس مذہب کی طرح کوئی ایسا جاودان تصور بھی نہیں ہے کہ جو نفسانیت اور حرص و آز کو قابو میں رکھنے کے لئے کوئی غیر اکراہی اور محض ترغیبی ذریعہ استعمال کرے۔ اور ظاہر ہے کہ جبر و اکراہ ہمیشہ تک کے لئے کامیاب نہیں ہو سکتے۔ آخر انسانی فطرت کو اپنی آزادی کے لئے مجبوراً کوئی راستہ نکالنا پڑتا ہے۔

مغربی تہذیب کی معصیت کوشی کے متعلق

اہل مغرب کا کھلا اعتراف

(مسعود احمد)

گذشتہ چند صدیوں سے دنیا پر خالصتاً ایک مادی تہذیب چھائی ہوئی ہے۔ جس میں اخلاق و روحانیت کے لئے قطعاً کوئی گنجائش نہیں۔ جہاں اخلاق اور روحانیت کی بلند اقدار سے دامن تہی ہوگا۔ وہاں معصیت کوشی کی فرمانروائی لازمی ہے۔ چنانچہ موجودہ تہذیب اور اس کے زیر اثر پروان چڑھنے والے معاشرے نے فسق و معصیت کے اعتبار سے دنیا کو جس مقام پر لا کھڑا کیا ہے۔ وہ محض حیرت انگیز ہی نہیں۔ بلکہ اہل فکر کے لئے عبرت ناک بھی ہے۔ حتیٰ کہ خود وہ لوگ جو اس مادی تہذیب کے پروردہ ہیں۔ اور جن کے رگ و پے میں اس کی سمیت پوری طرح سرایت کر چکی ہے۔ یکبارگی اس کے گھناؤنے اثرات سے متنفر ہوتے جا رہے ہیں۔ گویا کچلے ہوئے ضمیر اور مسخ شدہ فطرتیں آج پھر اپنے اندر زندگی کی رمق محسوس کر رہی ہیں۔ اور لگا ہے اس تہذیب کے خلاف ایسے گوشوں سے بھی آواز اٹھنی شروع ہو گئی ہے۔ کہ جہاں لوگوں نے خود اپنے خون سے اس تہذیب کی فسوں کاری کو اجاگر کیا تھا۔ چنانچہ آج ہم ایک ایسے ہی گوشے سے اٹھی ہوئی آواز کا "ریکارڈ" سنتے ہیں۔ جو یقیناً روحانیت و اخلاق کے متوالوں کے لئے طمانیت کا موجب ہوگا۔ طمانیت کا موجب اس لئے نہیں۔ کہ دنیا اس تہذیب کی بدولت کن ڈگروں کو پہنچ چکی ہے۔ بلکہ اس لئے کہ اس نازک حالت کو پہنچنے کے بعد لوگوں کو اس کے تباہ کن اثرات کا احساس ہونا شروع ہو گیا ہے۔ اور یقیناً مذہبی اعتبار سے یہ ایک خوش کن علامت ہے۔ چنانچہ امریکہ کا رسالہ "Signs of The Times" "نیویارک ٹائمز" کے حوالے سے رقمطراز ہے:۔

"اس قوم کا حشر کیا ہوگا۔ جو سال میں تیس ارب چالیس کروڑ روپیہ (۹,۱۵۰,۰۰۰,۰۰۰ ڈالر) مے نوشی پر خرچ کر دیتی ہے۔ جیسا کہ امریکہ نے ۱۹۵۱ء کیا؟ مے پرستی میں اس درجہ استغراق کا براہ راست نتیجہ جو ہو سکتا ہے۔ وہ قسم ہا قسم کے جرائم، غربت و افلاس، عوارض و امراض، طلاقوں کی بھرمار، جوانی کی بدمستیوں۔ ازدواجی خرابیوں اور دیگر بے شمار قسم کے گناہوں کی شکل میں ظاہر ہو رہا ہے۔ اخلاقی انحطاط کے بنیادی سبب کے طور پر مے نوشی کے ساتھ جوا بھی شامل ہے۔ اس پر تقریباً ایک کھرب روپیہ (۳۰,۰۰۰,۰۰۰,۰۰۰ ڈالر) بے دریغ خرچ کر دیا جاتا ہے"

(رسالہ سائنز آف دی ٹائمز ماؤنٹین ویو کیلیفورنیا امریکہ مورخہ ۲۸ اپریل ۱۹۵۳ء صفحہ ۲)

اس اقتباس میں موجودہ تہذیب کی خرابیوں پر ہی نوحہ نہیں کیا گیا ہے۔ بلکہ اس کا ایک ایک لفظ اسلام کی حقانیت اور اسلامی تعلیمات کی افضلیت پر دال ہے۔ اس کو جانے دیجئے۔ کہ مے نوشی اور جوئے پر اربوں ارب روپیہ کس بے دردی سے ضائع کر دیا جاتا ہے۔ قابل غور بات یہ ہے۔ کہ یہ الخاروں دولت خرچ کرنے کے بعد اس کے صلہ میں قوم کو ملتا کیا ہے؟ — یہی کہ قسم ہا قسم کے جرائم، غربت و افلاس، طلاقوں کی بھرمار اور بے شمار قسم کے گناہوں کی ریل پیل! کیا معاشرے کی یہ گھناؤنی صورت حال اور سماجی فساد کا یہ درد انگیز نقشہ بعینہٖ وہی نہیں ہے۔ جس کی طرف اسلام نے آج سے چودہ سو برس پہلے اشارہ کرتے ہوئے سماجی عفونت کے ان دونوں منبعوں (یعنی جوا اور شراب) کو بند کرنے کی تلقین کی تھی؟ کیا اسلام نے خبردار نہیں کیا تھا۔ کہ فیھما اثم کبیر و منافع للناس و اثمھما اکبر من نفعھما یعنی یہ کہ ان دونوں میں گناہ کے سوتے پوشیدہ ہیں۔ اگرچہ لوگوں کے لئے چند فائدے بھی ہیں۔ لیکن ان کے خوابیدہ فساد کے آگے ان فائدوں کی کوئی حقیقت نہیں۔ آج نئی تہذیب کے متوالے بتائیں۔ کہ وہ نام نہاد فوائد جن کے حق میں طبی اور سائنسی جواز گھڑ گھڑ کر پیش کئے جاتے تھے۔ کدھر گئے؟ وہ اصول پرستی اور نفاست و شائستگی کے دعوے کیا ہوئے؟ کیا مغرب کی دلنواز تہذیب اس بلند اور عالیشان عمارت کی طرح نہیں ہے۔ کہ جس پر کہنے کو تو پر شکوہ پرچم لہرا رہے ہیں۔ لیکن اس کے نیچے عفونت فسق و فجور اور قسم ہا قسم کی معصیت رینگ رہی ہے؟

اسلام کی ابدی شریعت نے اسکی طرف پہلے ہی اشارہ کر دیا تھا۔ کہ جہاں بھی شراب اور جوئے کا دور دورہ ہوگا۔ وہاں فسق و معصیت کا عام ہونا لازمی ہے۔ جیسا کہ فرمایا:۔

یا ایھا الذین امنوا انما الخمر والمیسر والانصاب والازلام رجس من عمل الشیطٰن فاجتنبوہ لعلکم تفلحون انما یرید الشیطٰن ان یوقع بینکم العداوۃ والبغضاء فی الخمر والمیسر ویصدکم عن ذکر اللہ وعن الصلوٰۃ فھل انتم منتھون۔ (مائدہ ع ۱۲)

یعنی اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو۔ یقیناً شراب اور جوا اور بتوں کے تھان اور تیر عمل شیطان ہونے کے باعث ناپاک ہیں۔ ان سے بچو تاکہ تم مقصد زندگی حاصل کر سکو۔ شیطان چاہتا ہے۔ کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ تمہارے درمیان دشمنی اور بغض و عداوت پیدا کر دے پس کیا تم باز آؤ گے؟

ظاہر ہے۔ کہ قرآن نے شراب اور جوئے کے ان ناپاک اثرات کا جو انسانوں کے ذاتی اعمال و افکار پر پڑتے ہیں۔ اور اس فساد عظیم کا جو ان کی وجہ سے معاشرے میں برپا ہوتا ہے۔ ذکر کرنے کے بعد مسلمانوں کو ان سے بچنے کی ہدایت کی ہے۔ اور محض فاجتنبوہ کہنے پر ہی اکتفا نہیں کیا ہے۔ کہ ان سے بچو۔ بلکہ آخر میں یہ بھی کہا ہے۔ کہ فھل انتم منتھون۔ کہ پس کیا تم باز آؤ گے؟ خبردار کرنے کا یہ انداز صاف بتا رہا ہے۔ کہ ان سے ضرور بچا جائے۔ کیونکہ اجتناب اختیار نہ کرنے کی صورت میں اخلاقی اور روحانی اعتبار سے انسان کا تباہ و برباد ہو جانا اور معاشرے میں فساد عظیم برپا ہو جانا لازمی ہے۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا۔ کہ شراب اور جوئے سے اجتناب اختیار نہ کیا جائے۔ اور پھر بھی انسان شیطان کی دست برد سے بالا رہے۔ اور معاشرے پر اس کا کوئی برا اثر نہ پڑے۔ امریکی رسالے کا مذکورہ بالا اقتباس قرآنی تعلیم کی حقانیت پر زندہ گواہ ہے۔ وہ لوگ جو اپنی ہر بات کو "سائینٹیفک" کہنے کے عادی ہیں۔ اور اسے حرف آخر کا درجہ دیتے ہیں۔ آج خود اس اعتراف پر مجبور ہو گئے ہیں۔ کہ مغربی تہذیب کے زیر اثر پروان چڑھنے والے معاشرے میں ایک فساد عظیم برپا ہے۔ اس کی فضا معصیت کوشی اور فسق و فجور کی وجہ سے مسموم ہو چکی ہے۔ اور ایسا کیوں ہوا ہے؟ اس لئے کہ اس معاشرے میں شراب اور جوئے کو کھل کھیلنے کے پورے مواقع میسر ہیں۔ اس شراب اور جوئے کو جس کی مضرت اور سمیت کے متعلق اسلام نے آج سے چودہ سو برس پہلے ہی دنیا کو متنبہ کر دیا تھا۔ سماجی اعتبار سے دنیا کی موجودہ صورت حال دیکھ کر اور خود اہل مغرب کا یہ اعتراف سن کر وہ شراب اور جوئے کی بدولت دن بدن تباہی کی طرف جا رہے ہیں۔ بے اختیار رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات قدسی صفات پر رواں رواں درود بھیجنے لگتا ہے۔ کہ حضور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے خدا تعالیٰ سے خبر پا کر انسانیت کو صدیوں پہلے شراب اور جوئے کی سماجی فساد انگیزیوں سے خبردار کیا۔ اور نہ صرف خبردار کیا بلکہ جھنجھوڑ جھنجھوڑ کر کہا کیا تم ان چیزوں سے باز نہ آؤ گے؟ افسوس کہ دنیا کا ایک کثیر حصہ باز نہ آیا۔ اور آج بعد از خرابیٔ بسیار یہ اعتراف کر رہا ہے۔ کہ واقعی صدیوں پیشتر کہنے والے نے سچ کہا تھا۔ یہ ہمارا ہی قصور ہے کہ ہم نہیں سمجھے اور اپنی ضد پر اڑے رہے۔

ہم ہادیٔ برحق حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجتے ہوئے کہ جنہوں نے دنیا کو ہر قسم کی سماجی برائیوں اور ان کی فساد انگیزیوں سے خبردار کیا اور دنیا میں ایک ایسے معاشرے کی بنیاد ڈالی۔ کہ جو ان سب خرابیوں سے پاک تھا۔ اس زمانہ میں آپ کے نائب اور غلام حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک تحریر پر اس مضمون کو ختم کرتے ہیں۔ جس میں آپ نے موجودہ زمانے کے عیش پرست امراء کو ان خرابیوں سے بچنے کی درد انگیز پیرائے میں تلقین فرمائی ہے۔ آپ اتمام حجت کے طور پر فرماتے ہیں:۔

"اے امیرو اور بادشاہو! اور دولتمندو! آپ لوگوں میں ایسے لوگ بہت ہی کم ہیں جو خدا سے ڈرتے اور اسکی تمام راہوں میں راستباز ہیں۔ اکثر ایسے ہیں کہ دنیا کے ملک اور دنیا کے املاک سے دل لگاتے ہیں۔ اور پھر اسی میں عمر بسر کر لیتے ہیں۔ اور موت کو یاد نہیں رکھتے۔ ہر ایک امیر جو نماز نہیں پڑھتا۔ اور خدا سے لاپرواہ ہے اس کے تمام نوکروں چاکروں کا گناہ اس کی گردن پر ہے۔ ہر ایک امیر جو شراب پیتا ہے۔ اسکی گردن پر ان لوگوں کا بھی گناہ ہے جو اس کے ماتحت ہو کر شراب میں شریک ہیں۔ اے عقلمندو یہ دنیا ہمیشہ کی جگہ نہیں۔ تم سنبھل جاؤ تم ہر ایک بے اعتدالی کو چھوڑ دو۔ ہر ایک نشہ کی چیز کو ترک کرو۔ انسان کو تباہ کرنے والی صرف شراب ہی نہیں۔ بلکہ افیون گانجا۔ چرس بھنگ۔ تاڑی اور ہر ایک نشہ جو ہمیشہ کے لئے عادت کر لیا جاتا ہے۔ وہ دماغ کو خراب کرتا اور آخر ہلاک کرتا ہے۔ سو تم اس سے بچو۔ ہم نہیں سمجھ سکتے۔ تم کیوں ان چیزوں کو استعمال کرتے ہو۔ جن کی شامت سے ہر ایک سال ہزارہا تمہارے جیسے نشہ کے عادی اس دنیا سے کوچ کرتے جاتے ہیں۔ اور آخرت کا عذاب الگ ہے۔ پرہیزگار انسان بن جاؤ۔ تا تمہاری عمریں زیادہ ہوں۔ اور تم خدا سے برکت پاؤ۔ حد سے زیادہ عیاشی میں بسر کرنا لعنتی زندگی ہے۔ حد سے زیادہ بدخلق اور بے مہر ہونا لعنتی زندگی ہے۔ حد سے زیادہ خدا یا اس کے بندوں کی ہمدردی سے لاپرواہ ہونا لعنتی زندگی ہے۔ ہر ایک امیر خدا کے حقوق اور انسانوں کے حقوق سے ایسا ہی پوچھا جائیگا۔ جیسا کہ ایک فقیر بلکہ اس سے زیادہ پس کیا بدقسمت وہ شخص ہے جو اس مختصر زندگی پر بھروسہ کر کے بکلی خدا سے منہ پھیر لیتا ہے۔ اور خدا کے حرام کو ایسی بیباکی سے استعمال کرتا ہے۔ کہ گویا وہ حرام اس کے لئے حلال ہے۔"

(کشتی نوح)

اللّٰھم صل علیٰ سیدنا و مولنا محمد وعلیٰ اٰل سیدنا و مولنا محمد وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود وبارک وسلم انک حمید مجید۔

درخواست دعا:۔ عاجز بعارضہ بخار علیل ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ ایم عبد الغفور مدرس رحیم یار خان ریاست بہاولپور۔

قافلہ قادیان کے لئے دوست درخواستیں بھجوائیں

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے ربوہ)

اس سال بھی بشرط منظوری دسمبر کے آخری ہفتہ میں قادیان میں ایک قافلہ بھجوانے کی تجویز ہے۔ پس جو دوست اس قافلہ میں شریک ہونا چاہیں۔ وہ ستمبر ۱۹۵۳ء کے آخر تک میرے دفتر میں درخواست بھجوا دیں۔ درخواست کے لئے میرے دفتر کی طرف سے ایک مطبوعہ فارم مقرر ہے۔ جس میں تمام ضروری اندراجات کے لئے خانے رکھے گئے ہیں پس جو دوست قافلہ میں شریک ہوکر قادیان جانا چاہیں انہیں میرے دفتر سے یہ فارم منگوا کر اس فارم پر درخواست دینی چاہیئے۔ جس کے بغیر کوئی درخواست قابل غور نہیں سمجھی جائے گی۔ فارم کی قیمت ایک آنہ مقرر ہے۔

یہ بات اچھی طرح سمجھ لینی چاہیئے کہ چونکہ گذشتہ سال سے پاسپورٹ کا طریق رائج ہوگیا ہے۔ جس میں کافی وقت لگتا ہے۔ اور ہمیں ابتدائی درخواستوں کے بعد پاسپورٹ کے سرکاری فارم بھی بھرنے ہوں گے اس لئے ضروری ہے کہ ستمبر ۱۹۵۳ء کے آخر تک ابتدائی درخواستیں ہمارے دفتر کے مطبوعہ فارم پر ہمارے پاس پہونچ جائیں۔ ورنہ بقیہ کارروائی وقت پر مکمل نہیں ہوسکے گی۔ لہذا کسی ایسی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا جو ستمبر کے بعد وصول ہوگی۔ اور دیر کرنے والے دوست اپنی محرومی کے خود ذمہ وار ہونگے اسی طرح جو صاحب مطبوعہ فارم کے جملہ خانے مکمل صورت میں نہیں بھریں گے اور ناقص صورت میں درخواست بھجوائیں گے۔ وہ بھی اپنے نقصان کے خود ذمہ وار ہوں گے۔

یہ بھی خیال رہے کہ سب دوستوں کو اپنا سفر خرچ خود برداشت کرنا ہوگا۔ اور فارم میں درج شدہ ہدایت کے مطابق پاسپورٹ سائز کے چھ عدد فوٹو بھی ساتھ لگانے ضروری ہیں۔

عورتیں بھی درخواستیں دے سکتی ہیں گو ان کے متعلق آخری فیصلہ بہرحال حکومت کے حکم کے مطابق ہوگا۔

خاکسار مرزا بشیر احمد دفتر حفاظت مرکز ہند ربوہ

ضروری اعلان

سیکرٹریان مال زکوٰۃ کی رقوم بھجواتے وقت براہ مہربانی پوری تفصیل بھی ساتھ ہی ارسال فرمایا کریں۔ کہ رقم زکوٰۃ کس کس دوست کی طرف سے ہے۔ تاکہ ان کے حساب میں درج کرکے انہیں اطلاع دی جاسکے تفصیل نہ آنے کی صورت میں صرف فرستندہ کے نام درج ہو جاتی ہے جو درست نہیں ہے۔ امید ہے اس کی پابندی کی جائے گی۔ ناظر بیت المال ربوہ

چندہ جلسہ سالانہ ۱۹۵۳ء

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دسمبر ۱۹۵۳ء کے آخری عشرہ میں جماعت احمدیہ کا آئندہ جلسہ سالانہ منعقد ہوگا۔ مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ کے متعلق دلچسپی رکھنے والوں کو معلوم ہوگا۔ کہ کس قدر اخراجات ہم کو جلسہ سالانہ پر کرنے پڑتے ہیں۔ ان کے مقابلہ میں چندہ کی جو رقم اس غرض کے لئے جمع کی جاتی ہے۔ کئی ہزار کی مقدار میں کم ہوتی ہے۔ اور مرکز کی متواتر کوششوں کے باوجود خرچ کے مقابلہ میں آمد کی کمی سال بسال قائم رہتی ہے۔

نظارت بیت المال کی رائے میں اس کمی کی خاص وجہ یہ ہے۔ کہ جماعتوں کے ذمہ دار عہدہ دار اس کے چندہ کی وصولی میں پوری توجہ اور کوشش سے کام نہیں لیتے۔ ورنہ کوئی وجہ نہیں۔ کہ جو جماعت ہر قسم کے چندوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی ہو۔ وہ جلسہ سالانہ کے چندہ کی فراہمی میں معیار سے گری رہے۔ ان دریں حالات میں جماعت کے تمام مخلص دوستوں سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ ابھی سے چندہ جلسہ سالانہ کے اکٹھا کرنے میں پورے خلوص اور توجہ سے کام لیں۔ اور آئندہ جلسہ سالانہ کے لئے عزم صمیم کے ساتھ اس قدر چندہ کی رقم جمع کردیں۔ جو کم از کم ہمارے اخراجات کے لئے مکتفی ہو۔ احباب کو یاد رکھنا چاہیئے کہ حسب طرح لازمی چندہ جلسہ سالانہ کی شرح سارے سال میں ایک ایک مہینہ کی آمد پر دس فی صدی کے حساب مقرر ہے۔ گویا ایک سو روپیہ ماہوار آمد والے دوست کے لئے صرف مبلغ دس روپے بطور چندہ جلسہ سالانہ واجب الادا ہے۔ (ناظر بیت المال)

مولوی فاضل واقفین متوجہ ہوں

جن واقفین طلباء نے امسال مولوی فاضل کا امتحان دیا تھا۔ وہ فوراً دفتر ہذا میں حاضر ہوکر رپورٹ کریں۔ (وکیل الدیوان)

زکوٰۃ اموال کو پاکیزہ کرتی اور بڑھاتی ہے

اذکروا موتاکم بالخیر

(از مولوی عبد العزیز صاحب منیب)

حافظ عبد العزیز صاحب لون نمبردار موضع جلال پور تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا کی وفات ۱۰ مئی ۱۹۵۳ء کو صبح ۲/۱ ۶ بجے گاڑی کے حادثے سے ہوئی۔ آپ اپنے گھوڑے پر سوار ہوکر دوالمیال ضلع جہلم کے دوستوں کو ملنے کے لئے گئے ہوئے تھے۔ ۱۰ مئی کو واپس اپنے گاؤں جلال پور آرہے تھے کہ پھلروان ریلوے سٹیشن سے ۲ میل دور گاڑی سے گھوڑا بدکا اور بے قابو ہوکر دوڑا اور انجن کی لپیٹ میں آگیا۔ گھوڑا تو بچ گیا مگر حافظ صاحب لائن سے باہر گرے ....

.... ایک زخم دائیں پنڈلی پر آیا اور دوسرا زخم بائیں کان کے پیچھے آیا۔ گاڑی کھڑی ہوگئی ریلوے گارڈ نے آپ کو بیہوشی کی حالت میں گاڑی میں رکھ لیا۔ گاڑی ابھی تین میل ہی گئی تھی کہ آپ کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کی نعش ملکوال ریلوے سٹیشن پر پہنچی۔ آپ کی جیب سے کچھ نقدی اور دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کی ایک چٹھی برآمد ہوئی۔ جس سے ریلوے پولیس نے احمدی قرار دیکر نعش تجہیز و تکفین وغیرہ کے لئے جماعت احمدیہ بھیرہ کے سپرد کردی جماعت بھیرہ نے کفن وغیرہ کا انتظام کیا۔ قبر کھدوائی جنازہ پڑھا اور دفن کرنے کے لئے قبرستان کی طرف لے جانے ہی والے تھے۔ کہ مکرمی بشیر الدین صاحب سکول ماسٹر مڈھ رانجھا نے جو حسن اتفاق سے وہاں گئے ہوئے تھے۔ نعش کی شناخت کرلی اور جماعت کے دوستوں کو جلالپور نعش پہنچانے کے لئے کہا۔ چنانچہ دوستوں نے لاری کا انتظام کیا اور پندرہ سولہ آدمی نعش کو لاری میں رکھ کر ۱۱ مئی ۲/۱ ۲ بجے رات کو جلال پور آئے۔ جماعت احمدیہ بھیرہ کے دوستوں نے کمال ہمدردی اور ایثار کا نمونہ دکھایا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

مرحوم موضع جلالپور لوناں کے ایک نہایت معزز خاندان میں پیدا ہوئے۔ آپ کا سن پیدائش ۱۸۷۷ء تھا۔ ۱۹۰۵ء میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کی۔

مرحوم فرمایا کرتے تھے۔ کہ بیعت سے پہلے میں صوم و صلوٰۃ کا تارک تھا۔ لیکن بیعت کے خط میں ہی حضرت اقدس علیہ السلام سے اوامر کی پابندی کے لئے دعا کی درخواست کی چنانچہ فرمایا کرتے تھے۔ کہ یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے۔ کہ اس کے بعد سفر اور حضر میں۔ بیماری اور صحت کی حالت میں ایک نماز بھی فوت نہیں ہوئی۔

آپ بڑے پرانے موصی تھے اور اپنی حیات ہی میں اپنی جائداد کا ایک حصہ صدر انجمن احمدیہ کے نام منتقل کردیا تھا۔

آپ بڑے شجاع تھے اور دین کے معاملہ میں بڑی غیرت رکھتے تھے۔ شدید سے شدید مخالفت کی بھی پرواہ نہ کرتے تھے۔ گو دین کے معاملہ میں آپ بہت غیرت دکھلاتے تھے۔ مگر دنیا کے معاملات میں آپ بہت نرم دل حلیم طبع واقع ہوئے تھے۔ چنانچہ آپ کے کمین اور مزارعان اور دیگر رشتہ دار آپ سے بہت خوش تھے۔

آپ کفایت شعار تھے۔ لیکن سلسلہ کی ہر تحریک میں حصہ لیتے۔ تحریک جدید کا چندہ سابقون میں شامل ہونے کے لئے ادھار بھی لیکر ادا کردیا کرتے تھے۔

حضرت حافظ صاحب صائب الرائے اور حاضر جواب تھے۔ مشکل سے مشکل موقعہ پر بھی کوئی مناسب تدبیر آپ کو سوجھ جایا کرتی تھی۔ آپ کی موت سفر اور حادثے کی وجہ سے شہادت کی موت ہے۔ دو لڑکیاں اور ایک لڑکا اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جہاں حافظ صاحب کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ وہاں آپ کے پس ماندگان کے لئے بھی دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ آپ کے محاسن کا وارث بنائے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

اے خدا بر تربت او بارش رحمت بباد
داخلش کن از کمال فضل در بیت النعیم

الشرکتہ الاسلامیہ لمیٹڈ

اسلامی لٹریچر کی اشاعت میں مدد کیجئے

مرکز سلسلہ میں صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے یہ کمپنی قائم کی جارہی ہے۔ جس کی منظوری مرکزی گورنمنٹ سے مل چکی ہے۔ کمپنی کا ایک حصہ صرف بیس روپے /۲۰ کا ہے۔ اور اس کی ادائیگی بھی پانچ پانچ روپے کی مساوی قسطوں میں ہوگی۔

احباب جماعت زیادہ سے زیادہ اس کے حصص خرید فرمادیں۔ دینی اور تبلیغی کتب کی اشاعت میں حصہ لینا ویسے بھی ثواب کا باعث ہے۔ والسلام

(چیئرمین الشرکتہ الاسلامیہ ربوہ)

۴ حلقہ نمبر ۱ راولپنڈی کی طرف سے مبلغ -/۵۰ روپے کی جو رقم درج ہوئی ہے یہ رقم دراصل مکرم جناب عبد المنان صاحب ناہید اور انکی اہلیہ محترمہ کی طرف سے ہے۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

اولاد کی بہترین روحانی تربیت کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے

انسانی پیدائش کا منشاء

دراصل صحیح معنوں میں اولاد کا خیر خواہ وہی باپ ہو سکتا ہے۔ جو نہایت دور اندیشی سے اولاد کی تربیت کے لیے سوچ سمجھ کر قدم اٹھاتا ہے خدا تعالیٰ کا منشاء انسان کی پیدائش سے محض اس کے خورد و نوش اور اس کے رات دن کا عیش اور اس کی خوش پوشی نہیں۔ بلکہ اس کے اخلاق کی تربیت کرتے کرتے اپنی صفات میں رنگین کرنا اور اپنی ذات و الصفات سے ایسا اتحاد۔ ۔ ۔ ۔ اور یک رنگی پیدا کرتا ہے۔ کہ فنافی اللہ کی حقیقی کیفیت سے انسان کو دائمی زندگی اور دائمی بقا حاصل ہو۔ اور فنا کے قابل جو حصہ بھی اس لطیف جسم میں ہے۔ وہ بتدریج نکل کر اس دائمی وجود کے لیے اس کو تیار کر دے۔ جو خدا تعالیٰ کے وجود سے الگ ہونے کے باعث کسی وقت بھی معرض زوال میں نہ آ سکے۔ یہی معنی لا الٰہ الا اللہ کے ہیں۔ یعنی میرا محبوب مقصود و مطلوب اور معبود اللہ تعالیٰ کے سوا اور کچھ بھی نہیں۔ پس اس اتحاد کے ہوتے ہوئے فنا کس پر آ سکتی ہے آقا بھی اسلام ہے اور غلام بھی ہمارا اسلام میں ہے۔ اب فنا اور زوال ہوگا تو کسی غیر کو۔ جس میں غیریت ہوگی۔ نہ کہ ایسے آقا کو اور پھر اس کے فادار ساتھی کو جن میں دوئی کا نام و نشان نہیں۔ انسان کے لیے فنافی اللہ کا مقام اُسی حد تک محدود ہے۔ جو عالم فنا کے دائرے کے اندر رہے۔ اور اپنی حد بست سے متجاوز نہیں۔ پس انسان کو اس معین حد تک جسم اور جہد اور کوشش کرنا لازمی اور ضروری ہے۔ لیکن اس سے آگے الٰہی جذبہ اور کشش ہے جو فانی انسان کو اپنے اندر پیوست کرنے میں دوئی کی حد سے بہت آگے نکل گیا ہے۔ حتیٰ کہ غیریت کو وہاں ذرہ بھر دخل اور محل نہیں ہے۔ چنانچہ اس کی تصدیق میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

"یا ایتہا النفس المطمئنۃ ارجعی الٰی ربک راضیۃ مرضیۃ۔ فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی۔ وما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمی۔ ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ ید اللہ فوق ایدیھم الخ ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ الخ"

یعنی نفس مطمئنہ کے حصول کے بعد جس کے یہ معنی ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ کی ذات اس کے صفات۔ اور اس کے افعال کے ساتھ انسان کے نفس کو طمانیت اور اتحاد ہو جائے۔ اور اس کے قضا و قدر میں کم و کیف سمجھنے کی استعداد ہی اس میں نہ رہے۔ اس کے افعال خدا تعالیٰ کے افعال کے ساتھ موافقت تامہ پیدا کر لیں۔ اور دوئی اور غیریت کا اس میں نام و نشان نہ رہے۔ اس کے ہاتھ الٰہی ہاتھوں کے اندر کام کرتے ہوئے نظر آئیں اور اس کی زندگی کی تمام رفتار رضاء الٰہی کی نظر میں پسندیدہ اور محبوب ہو جائے۔

یہ بہترہ استعداد اور اس کی تیاری کا حکم ہر فرد بشر کے لیے لازمی اور ضروری ہے۔ مگر یہ تیاری کس طرح ہو سکتی ہے۔ ٹھیک اسی طرح جو اس کی قوت استعداد عمل پیرا ہونے سے ہوا کرتی ہے۔ یا جن ضوابط پر نفس کو مقید کر کے وہ استعداد پیدا ہو سکتی ہے ان پر کاربند ہونا اور نفس کی اصلاح کرنا۔

فنافی اللہ کا مقام

انسان کے نفس کی تہذیب کے لیے اس کے پیدا کنندہ ہی نے چند قواعد مرتب کیے ہیں جن کے مطابق صبر سے عمل کرتے کرتے یقیناً اُس کا نفس اس مرتبہ کمال کو حاصل کر لیتا ہے جس کا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ہونا نجات یا رضامندی خالق کے لیے از حد ضروری ہے پھر اسی مقام کا نام فنافی اللہ کا مقام ہے۔

تخلقوا باخلاق اللہ بھی اسی مفہوم کے اندر ہے۔ اور لھم ما یشاؤن عند ربھم کی بشارت بھی ایسی یگانگت کے نتیجہ میں ہی ہے۔

تربیت اولاد

اکثر لوگ اپنی اولاد کے لیے بہت سا مال بہت سا وقت اور بہت سی ہمدردی صرف کرتے ہیں۔ ان کو تعلیم یافتہ بنانے کے لیے بی۔ اے ایم اے۔ ایل ایل بی وغیرہ وغیرہ تک تعلیم بھی دلاتے ہیں مگر سوال یہ ہے کہ انہوں نے اپنے خاص محسنین کے لیے کیا کیا۔ انہوں نے عام مخلوقات کے لیے کون سے نمایاں کام کیے۔ یہ ان کے گرانقدر اعمال نامہ کے صفحات ہیں۔ اگر بصد کوشش بھی تلاش کیے جائیں تو شاید ایک دو حد تین چار سے زیادہ نہ ہونگے وہ بھی کیسے اپنے نفس پر احسان یا کوئی ایسا کام جو زمانہ کی ہوا کے موافق شاباش اور آفرین کے قابل ہو۔ یا کسی زبان یا کسی آرٹ میں گوئے سبقت لیجا کر معاصرین میں سرفرازی حاصل کر لینا وغیرہ وغیرہ لیس للانسان الا ما سعیٰ من کان یرید الحیوٰۃ الدنیا وزینتھا نوف الیھم اعمالھم وھم فیھا لا یبخسون صرف انسان کو وہی ملتا ہے۔ جس کے لیے وہ سعی کرتا ہے۔ جو دنیا کی زندگی کی فکر میں ہو کر اور اس کی زینت کے حصول کے لیے اعمال کرتے ہیں۔ ان کے اعمال کا اجر اُن کو دیا جائے گا۔ اور اس میں ان کو ہرگز ہرگز کمی نہ دی جائے گی۔ چنانچہ انسان دولت دن [illegible] اپنی کوشش اور سعی کے ثمرات جمع کرتے ہیں۔ اور دل کھول کر اُن سے حظ اٹھاتے ہیں۔ مگر ولتنظر نفس ما قدمت لغد نفس کو مطالعہ کرنا چاہیئے کہ وہ کل کے لیے کیا تیاری کر رکھی ہے۔ یہ سوال بدستور قائم رہتا ہے۔ اس دنیا کا ایک خالق ضرور ہے۔ اسی نے خاص غرض کے لیے انسان کو پیدا کیا ہے پھر اسی نے اس کے دنیوی اور اُخروی بہتری میں اس کے نفس کی تہذیب کے لیے کچھ قواعد مقرر کیے ہیں۔ جن کی حد نسبت ایک مسلمان کے گھر پیدا ہو کر مسلمانوں کا سا نام رکھوا لینا۔ یا نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ وغیرہ رسمی طور سے ادا کر لینا نہیں۔ بلکہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ۲۳ سالہ زندگی کے اعمال کے مطابق اپنے اعمال بنانا اور قرآن شریف پڑھتے اخلاق کو بار بار پیش کر کے کان خلقہ القرآن کے مطابق اپنے اخلاق کی درستی کرنا وہ غرض ہے جن پیرایوں کی تہ میں دکھی گئی ہے۔ پس خدا تعالیٰ کی معرفت تامہ اور اس میں حاصل ہو کر اسے حاصل کرنا انسان کا اصلی مقصد ہے۔

قرآن سے بے توجہی

نہایت ہی تعجب اور عبرت کا مقام ہے کہ ہزاروں صفحے غیر زبانوں کے پڑھے جاتے ہیں اور نہایت ہی ضروری سمجھ کر پڑھے جاتے ہیں ناولوں کی ورق گردانی بھی ہوتی ہے۔ اور پڑھائی ہوتی ہے۔ حساب کے سوالات حل کیے جاتے ہیں۔ اور بدقت حل کیے جاتے ہیں۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ لاکھوں کی کتابیں دیمک ہوں یا نئی بڑے غور سے مطالعہ میں آتی ہیں۔ اور بعد چھان بین ختم ہوتی ہیں۔ مگر اصلاح نفس کے لیے جو مقصد دنیا اور آخرت کی حیات کا ہے بہت ہی تھوڑا وقت دے کر صرف چند باتوں پر ہی اکتفا کر لیا جاتا ہے۔ اور کوئی پوچھے۔ تو لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہہ کر جھٹ سے مسلمان ہونے کی سند پیش کی جاتی ہے۔ ایسے لوگوں سے پوچھنا چاہیئے۔ اتنی بڑی مبسوط کتاب قرآن کریم کیا۔ اُس علیم حکیم ہستی کے حشو و زوائد سے بھر کر اس کا نام لا یاتیہ الباطل من بین یدیہ ولا من خلفہ تنزیل من حکیم حمید۔ یونہی بے موقعہ اور بے محل رکھ دیا ہے نعوذ باللہ

اگر صرف نماز روزہ حج۔ زکوٰۃ وغیرہ وغیرہ سے تکمیل نفس ہو سکتی تھی۔ تو یہ تو دو تین حد چار یا پانچ سطروں میں ذکر کر دیئے جا سکتے تھے پھر اتنی بڑی کتاب کو اُتارنا اور اس میں ہر ضروری حصہ زندگی پر مفصل بحث کرنا بالکل غیر ضروری اور مہمل نہیں تو اور کیا ہے۔

(باقی)

زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور پاکیزہ کرتی ہے

تقرر امراء

مندرجہ ذیل جماعت ہائے احمدیہ کے امراء کا تقرر تا۔ ۳۰ اپریل ۵۶ء سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منظور فرمایا ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

نمبر شمار — نام امیر — نام جماعت معہ پتہ

1. ملک غلام نبی صاحب — چک ۹۸ شمالی۔ ڈاکخانہ و ضلع سرگودھا
2. مرزا غلام حیدر صاحب بی اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ — نوشہرہ چھاؤنی صوبہ سرحد
3. مرزا عبد الرؤف صاحب (دار الفضل میڈیکل ہال) — کیمبل پور
4. ملک عبد الرحمن صاحب خادم ایڈووکیٹ — گجرات
5. مولوی نور محمد صاحب اوورسیر نہر — تلیشنر علی پور گھلواں۔ ضلع مظفر گڑھ
6. چوہدری غلام احمد صاحب ایڈووکیٹ — پاکپٹن۔ ضلع منٹگمری
7. صاحبزادہ محمد طیب صاحب — سرائے نورنگ بنوں

(ایڈیشنل ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

شیخ عبداللہ کی رہائی کا مطالبہ

نئی دہلی ۲۷ اگست۔ مقبوضہ کشمیر کی نیشنل کانفرنس کے جنرل سیکرٹری اور بھارت پارلیمنٹ کے رکن مولانا سید مسعودی نے مطالبہ کیا ہے۔ کہ مقبوضہ کشمیر کے سابق وزیراعظم شیخ عبداللہ کو فوراً رہا کر دیا جائے۔ مولانا مسعودی نے آج یہاں نمائندوں کو بتایا کہ شیخ عبداللہ کی گرفتاری کشمیریوں کے لئے ایک زبردست صدمہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر شیخ عبداللہ کو جیل میں رکھا گیا۔ تو ریاست میں آزادانہ اور غیر جانبدارانہ استصواب رائے کرانا ناممکن ہو جائے گا۔ آپ حال ہی میں سری نگر سے ہو کر یہاں آئے ہیں۔ ایک اور اطلاع میں بتایا گیا ہے۔ کہ مقبوضہ کشمیر میں نیشنل کانفرنس کے لیڈر اور کارکن بخشی کی حکومت سے جو تھوڑا بہت تعاون کر رہے تھے۔ اب مولانا مسعودی کی واپسی پر وہ بھی ختم ہو گیا ہے۔ بخشی کی حکومت نے مولانا کو شیخ عبداللہ سے ملاقات کی اجازت نہیں دی تھی۔ بخشی غلام محمد نے نیشنل کانفرنس کی کمیٹیاں توڑ کر ہر جگہ ایڈہاک کمیٹیاں قائم کر دی ہیں۔ جن کی قیادت سرکاری افسر حتیٰ کہ بعض مقامات پر خفیہ پولیس والے کر رہے ہیں۔ عبداللہ کی برطرفی کے بعد اب تک نیشنل کانفرنس کے تقریباً سات سو کارکن گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ وادی میں سرکاری اور غیر سرکاری طور پر تحقیقات ہو رہی ہے۔ کہ اب تک پولیس فائرنگ سے کتنے افراد ہلاک اور زخمی ہو چکے ہیں۔

نیشنل کانفرنس کے جنرل سیکرٹری مولانا مسعودی نے اپنے بیان میں مزید کہا ہے۔ کہ جب سے شیخ عبداللہ کو گرفتار کیا گیا ہے۔ مقبوضہ کشمیر میں ان کے حامیوں کی تعداد میں کئی گنا اضافہ ہو گیا ہے۔ مولانا مسعودی نے کہا۔ کہ گذشتہ چھ برس میں بھارت اور کشمیر کے لوگوں کے درمیان مقصد کے اتحاد کا جو جذبہ پیدا ہوا۔ شیخ عبداللہ کی گرفتاری سے اسے شدید صدمہ پہنچا ہے۔ ۹ اگست کو شیخ عبداللہ کی گرفتاری کے بعد سے مولانا مسعودی پہلے کشمیری لیڈر ہیں۔ جنہوں نے کھلے عام ان کی رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔ مولانا مسعودی نے کہا۔ کہ شیخ عبداللہ کو گرفتار کر کے بھارت نے کشمیریوں کے ساتھ غداری کی ہے۔ اور مقصد کے اتحاد کو ختم کر دیا ہے۔ انہوں نے بتایا۔ کہ اگرچہ وہ ابھی تک جیل میں ہیں۔ مگر وہ نیشنل کانفرنس کے صدر ہیں۔

آلو کی فصل کاٹنے کی نئی مشین

لندن ۲۷ اگست۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ امریکہ کی کارنیل یونیورسٹی کے محکمہ زراعت نے ایک برطانوی فرم سے اس مشین کا عملی مظاہرہ کرنے کی درخواست کی ہے۔ جو زمین میں کاشت کئے ہوئے آلو نکالنے کے لئے اسی سال ایجاد کی گئی ہے۔ اس مشین کا سب سے بڑا فائدہ تو یہ ہے۔ کہ زمین سے نکالے ہوئے آلوؤں میں ملے ہوئے ریت کنکر پتھر ان سے علیحدہ کر دیتی ہے۔ ویسے آج کل پہلے تو آلو زمین سے کھود کر باہر نکالے جاتے ہیں۔ اور پھر پچاسوں مزدور اسی غرض سے کھیتوں میں لگائے جاتے ہیں۔ کہ وہ ان کے کنکر پتھر وغیرہ صاف کر کے آلوؤں کو دھوئیں۔ اب یہ مشین آلوؤں کو ذرا بھی نقصان پہنچائے بغیر ان کی مٹی صاف کر دیگی۔ اس مشین کو صرف ایک آدمی چلائے گا۔ مشین بنانے والوں کا کہنا ہے۔ کہ یہ

مشین ایک روز میں تین سے ساڑھے تین ایکڑ زمین کا آلو صاف کر سکتی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ مشین بیرونی ملکوں کو اگلے سال بھیجی جائیگی اور اسکی قیمت گیارہ ہزار روپیہ کے لگ بھگ ہوگی۔

میاں ممتاز دولتانہ کی درخواست مسترد

مری ۲۷ اگست۔ تحقیقاتی عدالت نے میاں ممتاز دولتانہ کی یہ درخواست مسترد کر دی ہے۔ کہ مسٹر محمد حسین سپرنٹنڈنٹ سی۔ آئی۔ ڈی کو تعینات کے سلسلے میں جو ہدایات اور اختیارات دیئے گئے تھے۔ واپس لے لئے جائیں۔ عدالت نے کہا کہ کمشنر (مسٹر محمد حسین) عدالت کے زیر ہدایت جو تحقیقاتی کام کر رہے ہیں۔ وہ اس وقت تک کسی کے خلاف شہادت تصور نہیں کیا جائے گا۔ جب تک فریق متعلقہ کو اس تحقیقات پر جرح کرنے کا موقع نہیں دیا جاتا۔

تعمیر مکان کے فنڈ کے عطیے انکم ٹیکس سے مستثنیٰ

کراچی ۲۷ اگست۔ حکومت پاکستان نے اس غرض سے کہ مہاجرین کی بحالی کے لئے مخیر اشخاص زیادہ تعداد میں فیاضی سے چندے دیں، سندھ کراچی مہاجر بورڈ کراچی کے جاری کردہ تعمیر مکان کے فنڈ پر قانون انکم ٹیکس کی دفعہ ۱۵ کے اطلاق کی منظوری دے دی ہے۔ اس کے نتیجہ میں اس فنڈ میں دیئے جانے والے عطیے مذکورہ دفعہ کے حدود کے اندر انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہوں گے۔

پاکستان میں کوئلہ کی کمی کا مناسب تدارک

سڈنی ۲۷ اگست۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت پاکستان نے کلائیڈ انجینئرنگ کمپنی سے ۹ ڈیزل انجن خریدنے کا ٹھیکہ کیا ہے۔ ایک انجن کی قیمت تقریباً ایک لاکھ بارہ ہزار پونڈ ہوگی۔ بیان کیا جاتا ہے۔ ان انجنوں کی خریداری کے سلسلہ میں کولمبو پلان کے تحت آسٹریلیا بہت سی مالی امداد دیگا۔ کمپنی پہلا انجن آئندہ پندرہ ماہ کے اندر دیگی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ پاکستان انجنوں کے کچھ حصے امریکہ سے خریدے گا۔ جن کی قیمت تین لاکھ پونڈ کے لگ بھگ ہوگی۔ پاکستانی ہائی کمشنر مقیم آسٹریلیا نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ پاکستان بڑی تیزی سے سٹیم انجنوں کو ڈیزل انجنوں میں تبدیل کر رہا ہے۔ تاکہ کوئلہ کی کمی کا مناسب تدارک ہو سکے۔

سکھر ۲۷ اگست۔ ہر سال سندھ میں جراثیم ۵۰ لاکھ روپے کی آم کی فصل کھا جاتے ہیں۔ اب حکومت سندھ نے ڈیڑھ لاکھ روپے کی منظوری سے آموں کے تحفظ کے لئے ایک محکمہ کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔

تعلیم الاسلام کالج لاہور میں داخلہ

فرسٹ ایر۔ ایف اے۔ ایس سی۔ نان میڈیکل و میڈیکل نیز تھرڈ ایر۔ بی اے۔ بی ایس سی میں داخلہ ۸ ستمبر سے شروع ہو کر ۲۰ ستمبر تک جاری رہے گا۔ انشاء اللہ

تھرڈ ایر میں ان مضامین کے علاوہ جن کی تعلیم کا انتظام کالج میں ہے۔ ایسے مضامین بھی لئے جا سکتے ہیں جن کی تعلیم کا انتظام یونیورسٹی میں ہے۔ طلباء کو چاہیئے کہ وہ اپنے پروویژنل اور کیرکٹر سرٹیفکیٹ کالج کے مجوزہ داخلہ فارم کے ساتھ پیش کریں۔ انٹرویو روزانہ ۹ بجے ۱۲ بجے تک ہوگا

سیکنڈ ایر اور فورتھ ایر میں داخلہ بھی انہیں ایام میں ہوگا۔

(صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد ایم اے۔ پرنسپل)

انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کا فرض

دکانداروں کی نماز کی نگرانی

سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ فرماتے ہیں :-

"مجھے افسوس کے ساتھ کہنا ہوتا ہے۔ کہ ابھی جماعت نے نماز کی اس اہمیت کو نہیں سمجھا۔ چنانچہ میرے پاس شکایتیں پہنچتی رہتی ہیں۔ کہ بعض لوگ نمازوں میں سست ہیں اور بعض بالکل ہی نہیں پڑھتے۔ میں اس نقص کو دیکھتے ہوئے خصوصیت سے قادیان کے خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ سے کہتا ہوں۔ کہ نماز کے متعلق ابھی ہر شخص اپنے ہمسایہ کی اسی طرح جاسوسی کرے۔ جس طرح پولیس مجرموں کی جاسوسی کا کام کیا کرتی ہے۔ جب تک رات اور دن ہم میں سے ہر شخص اس طرف متوجہ نہ ہو۔ کہ ہمارا ہر فرد خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا بچہ ہو یا جوان نماز باقاعدگی کے ساتھ ادا کرے۔ اور کوئی ایک نماز بھی نہ چھوڑے۔ اس وقت تک ہم کبھی بھی اپنے اندر جماعتی روحانیت قائم نہیں کر سکتے۔ اور نہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ہو سکتے ہیں۔ مثلاً۔ میں نے بار بار توجہ دلائی ہے کہ نمازوں کے وقت دکانیں کھلی نہیں ہونی چاہیئں۔ آخر یہ کس طرح ہو سکتا ہے۔ کہ ایک شخص کی دوکان کھلی بھی رہے اور پھر اس کے متعلق یہ سمجھا جائے کہ وہ نماز بھی ادا کرتا ہے۔ پس میں انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ نمازوں کے وقت دوکانداروں کی نگرانی رکھیں۔ اور جس شخص کی دوکان کھلی ہو۔ اس کی دوکان پر نشان لگا دیں۔ اور اسی دن اس کی میرے پاس رپورٹ کریں۔ اگر نمازوں کے وقت کوئی شخص اپنی دوکان کو کھلا رکھتا ہے۔ تو اس کے سوائے اس کے اور کوئی معنی نہیں ہو سکتے کہ اس کے دل میں نماز کا احترام نہیں۔ اس وقت بہرحال ایک احمدی کہلانے والے کو اپنی دوکان بند کرنی چاہیئے۔ اور نماز با جماعت کے لئے مسجد میں جانا چاہیئے۔ اگر خطرہ ہو کہ دکانیں بند ہوئیں تو کوئی دشمن نقصان نہ پہنچائے۔ تو ایسی صورت میں باری باری پہرے مقرر ہو سکتے ہیں۔ مگر یہ اجازت نہیں دی جا سکتی کہ دوکاندار اپنی دوکانوں پر ہی بیٹھے رہیں۔ اور نماز کے لئے مسجد میں نہ جائیں۔ (الفضل ۷ رجون ۱۹۴۲ء)

تصحیح

اخبار المصلح مورخہ ۲۲ر جولائی ۱۹۵۳ء کے صفحہ ۵ پر جو فہرست زکوٰۃ بابت ماہ جون ۱۹۵۳ء کے مخلص احباب کی شائع ہوئی ہے۔ اس میں قاضی محمد نذیر صاحب سیکرٹری مال ص

کراچی میں وبائی امراض پھوٹ پڑنے کا زبردست خطرہ پیدا ہو گیا

شہر میں ہیضہ اور میعادی بخار کے ٹیکے لگانے کے مراکز قائم کر دیئے گئے

کراچی ۲۷ اگست: کراچی میں حالیہ بارشوں کے بعد سے مہاجر بستیوں اور دوسرے علاقوں میں پانی جمع رہنے سے جو گندگی پھیلی ہے۔ اس کے باعث شہر میں میعادی بخار بہت زوروں پر ہے۔ شہر میں ہیضہ کے بھی چند کیس ہوئے ہیں۔ مہاجر بستیوں میں جہاں صفائی کا کوئی انتظام نہیں میعادی بخار اور ہیضہ کے امراض میں متعدد افراد مبتلا ہیں۔ بعض مہاجر بستیوں میں کوئی ایسا خاندان نہیں۔ جہاں کوئی ایک فرد بیمار نہ ہو۔ چیف کمشنر کی طرف سے بھی اعلان کیا گیا ہے کہ حالیہ بارشوں کے باعث شہر میں وبائیں پھیلنے کا سخت خطرہ ہے۔ اس لئے احتیاطی تدابیر اختیار کی جانی چاہئیں۔ حکومت نے ہیضے اور میعادی بخار کے ٹیکے لگانے کے لئے شہر میں کئی جگہ مرکز قائم کر دیئے ہیں جہاں ٹیکے حسب ذیل مرکزوں پر لگوائے جا سکتے ہیں۔ ۱۔ دفتر ہیلتھ آفیسر سینٹرل گورنمنٹ ممروڈنشس کالونیز (۲) جناح سنٹرل ہسپتال (۳) جی ٹی ٹیشیا لائنز بدھ کے علاوہ ہر روز صبح ۸ بجے سے ۱۱ بجے تک۔ (۴) دفتر سینیٹری انسپکٹر ہند رٹا لائنز - منگل کے علاوہ ہر روز صبح ۸ بجے سے ۱۱ بجے تک (۵) ۲۸ ای بی سینیا لائنز۔ بدھ کو صبح ۸ سے ۱۱ بجے تک (۶) ناظم آباد مارٹن روڈ - جٹ لائنز انٹیلی جنس اسکول - اور جیکب لائن کی سرکاری ڈسپنسری میں ہر روز ٹیکے لگائے جائیں گے۔ (۷) محمد علی لائنز اور ابراہیم حیدری میں گشتی شفاخانے ٹیکے لگائیں گے۔ ۸ مہاجر بستیوں میں بھی ٹیکہ لگوانے کا انتظام کر دیا گیا ہے

حکومت مشرقی بنگال کے تعلیمی منصوبے

ڈھاکہ ۲۷ اگست: معلوم ہوا ہے کہ امسال مشرقی بنگال کی حکومت مجلسی ترقی کے مرکزی فنڈ سے مختلف تعلیمی منصوبوں پر ۱۶ لاکھ روپیہ خرچ کر رہی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس روپیہ سے صوبائی دارالحکومت میں ایک عظیم الشان .... دار المطالعہ قائم کیا جائے گا جس میں مردوں عورتوں اور بچوں کے لئے علیحدہ علیحدہ کتب بینی کا انتظام ہوگا۔ اور مشرقی بنگال میں یہ اپنی قسم کا واحد دار المطالعہ ہوگا اندازہ ہے کہ اس پر ۱۰ لاکھ روپیہ خرچ ہوگا۔ اس دار المطالعہ کے قریب ایک فنی مرکز قائم کیا جائے گا۔ اس میں دو سو کے قریب طلباء تعلیم حاصل کریں گے۔ اور اس پر پندرہ لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔ تیج گاؤں میں ایک ٹیکنیکل ہائی سکول کھولا جائے گا۔ جہاں طلباء کو انجینئرنگ وغیرہ کی تعلیم دی جائے گی۔ ٹیچرز ٹریننگ کالج کو ڈھاکہ کی گنجان آبادی سے منتقل کر کے دھان منڈی میں بھیجا جائیگا اس کے علاوہ راجشاہی میں بھی ایک ٹریننگ کالج کھولا جائے گا۔ ایڈن گرلز کالج میں سائنس بلاک کی تعمیر پر بھی دو لاکھ ۴۴ ہزار روپیہ خرچ ہوگا علاوہ ازیں سلہٹ چٹاگانگ اور راج شاہی کے گورنمنٹ کالجوں کے ہوسٹلوں اور سائنس کے شعبوں پر بھی ۸ لاکھ روپیہ خرچ ہوگا۔ پرائمری سکولوں کے اساتذہ کے لئے بھی ٹریننگ اسکول کھولے جائیں گے

پاکستان اور بھارت کے درمیان تجارتی معاہدہ

گفت و شنید کراچی میں منعقد ہو گی!

کراچی ۲۷ اگست: حکومت پاکستان بھارت کے ساتھ نیا تجارتی معاہدہ طے کرنے کے سوال پر غور کر رہی ہے۔ دونوں ملکوں کے موجودہ معاہدہ کے ختم ہونے میں اب صرف پانچ ہفتے باقی رہ گئے ہیں۔ نئے معاہدے کے سلسلے میں وزارت تجارت دوسری وزارتوں سے بھی بات چیت کر رہی ہے۔ توقع ہے کہ تجارتی گفت و شنید کے لئے بھارت کے وفد کو کراچی آنے کی دعوت دی جائے گی۔ اگر کانفرنس کے انعقاد میں کچھ تاخیر ہو گئی۔ تو موجودہ معاہدہ کی میعاد میں مزید توسیع کر دی جائے گی۔

بھارتی فضائیہ کا طیارہ تباہ ہو گیا ۹ افراد ہلاک

پونا ۲۷ اگست: آج پونا سے تقریباً ۹ میل کے فاصلے پر بھارت کے فضائی فوج کا ایک طیارہ پہیوروڈ کے ہوائی اڈے پر گر کر تباہ ہو گیا اس طیارے میں ۹ افراد سفر کر رہے تھے۔ جن میں سے کوئی بھی زندہ نہیں بچ سکا۔ بتایا گیا ہے کہ یہ سب مسافر بھارت کی فضائی فوج کے تھے ایک اور خبر میں بتایا گیا ہے کہ تباہ ہونے والا طیارہ ٹیمپیسٹ تھا۔ اور یہ پونا سے جام نگر جا رہا تھا۔ پرواز کے دوران اس میں آگ لگ گئی۔ اور ایک خوفناک دھماکے کے ساتھ یہ تباہ ہو گیا۔ بھارتی فضائی فوج نے بتایا ہے کہ اس میں سفر کرنے والے ۹ افراد جل کر ہلاک ہو گئے۔

ریڈیو کے ذریعہ مختلف زبانوں کی تعلیم دی جائے گی!

کراچی ۲۷ اگست: بی بی سی سے لوگوں کو انگریزی سیکھنے سکھانے کا جو پروگرام نشر ہوتا ہے۔ اس کے انچارج مسٹر دستیو نزکل کراچی پہنچ رہے ہیں۔ امید ہے۔ پاکستان کے محکمہ نشریات اور تعلیم کے حکام آپ سے اس سوال پر تبادلہ خیال کریں گے۔ کہ پاکستان میں بھی ان پڑھ اور پڑھے لکھے لوگوں کو ریڈیو کے ذریعہ مختلف زبانیں سکھائی جائیں۔

پاکستان کی معاشی حالت بہتر ہو گئی ہے۔ وزیر خزانہ کا اعلان

کراچی ۲۷ اگست: وزیر خزانہ چودھری محمد علی نے آج واشنگٹن روانگی سے قبل ایک بیان میں کہا۔ کہ پاکستان کی معاشی حالت اب بہتر ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ گذشتہ سال ادائیگی کی پوزیشن خراب ہو گئی تھی۔ لیکن اب حالات درست ہو گئے ہیں۔ اور پاکستان کی معاشی حالت کو بہتر بنانے کی کوششیں برابر جاری ہیں۔ پاکستان کی غیر ملکی زرمبادلہ کی پوزیشن بھی بہتر ہو گئی ہے۔ مسٹر محمد علی جنیوا کے راستے واشنگٹن جائیں گے جہاں وہ بین الاقوامی مالی فنڈ اور عالمی بنک کے مشترکہ سالانہ اجلاس میں شرکت کریں گے۔ ان کے ہمراہ وزارت مالیات کے جوائنٹ سیکرٹری بھی گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو گذشتہ سال جو مالی مشکلات درپیش تھیں ان پر قابو پا لیا گیا ہے۔ اور حکومت نے جو اقدام کئے ہیں۔ پالیسی لانے والی ہے۔ ان سے ملک کی معاشی حالت اور بہتر ہو جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ مشینری کی درآمد کے لئے غیر ملکی مبادلہ زر زیادہ آسانی سے دیا جائے گا۔ مسٹر محمد علی نے کہا کہ اگر غیر ملکی مبادلہ زر کی مشکلات سے آئندہ بچانے کا طریقہ یہی ہے کہ ملکی ذرائع کو ترقی دی جائے اور ملکی صنعتوں سے پیداوار کو زیادہ سے زیادہ بڑھایا جائے۔ تو اس مقصد کے لئے زیادہ مشینری درآمد کرنی ہوگی۔ دوسری وہ اشیاء درآمد کی جائیں گی۔ جو بہت ضروری ہوں۔ عام استعمال کی اشیاء کی قیمتوں پر کنٹرول اور ان کی پیداوار میں اضافہ کیا جائے گا تاکہ درآمد کی پابندیوں کے باعث قیمتیں بڑھنے نہ پائیں۔

گورنر جنرل ڈرگ روڈ کی مہاجر بستی میں

کراچی ۲۷ اگست: گورنر جنرل پاکستان مسٹر غلام محمد نے آج ڈرگ روڈ کی مہاجر بستی کا دورہ کیا۔ یہاں مہاجرین کو مستقل آبادکاری کے لئے پلاٹ دیئے جائیں گے۔ گورنر جنرل کے ہمراہ وزیر مہاجرین مسٹر شعیب قریشی بھی تھے گورنر جنرل نے اس علاقے میں راشن کی دوکانوں اور اسکولوں کے قیام۔ پانی کی سپلائی۔ صفائی۔ سڑکوں کی تعمیر وغیرہ کے متعلق معلومات حاصل کی اور اس کالونی کو تیزی سے پورا کرنے کی ہدایت کی۔ اس علاقہ میں کچھ مہاجر خاندانوں کو پہنچا دیا گیا ہے۔ تقریباً ۶ ہزار خاندانوں کو یہاں آباد کیا جائے گا۔

یکم اور دو ستمبر کو بنک کی تعطیلات

کراچی ۲۷ اگست: اسٹیٹ بنک پاکستان کا دفتر کراچی ویلشسول دفتر قرضہ عامہ یکم اور دو ستمبر ۱۹۵۳ء کو علی الترتیب جشن آزادی اور یوم رکی وجہ سے نیگوشیبل انسٹرومنٹس ایکٹ مجریہ ۱۸۸۱ء کے تحت تعطیل ہونے کی بناء پر عام کاروبار کے لئے بند رہے گا۔

استعمار پرست طاقتیں بددیانت ہیں

قاہرہ ۲۷ اگست: جمہوریہ مصر کے صدر جنرل محمد نجیب نے جو فلسطین حج ادا کرنے کے بعد ان دنوں الطور میں مقیم ہیں۔ قاہرہ کے اخبار "المصری" کے نمائندے کے ساتھ ایک ملاقات میں کہا۔ کہ اسلامی ملکوں میں موجودہ انقلابی ردوبدل استعمار پرست طاقتوں کی سازشوں کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے اسلامی ملکوں کے اتحاد پر زور دیا۔ اور کہا۔ کہ فتح آخر ہماری ہی ہوگی۔ جنرل نجیب نے کہا کہ استعمار پرست طاقتیں بددیانت ہیں۔ ایران کے وزیر اعظم ڈاکٹر مصدق کی حکومت کا جس طرح تختہ الٹا گیا۔ مراکش کے سلطان محمد بن یوسف کو جس طریقے سے تخت سے اتار کر جلاوطن کیا گیا۔ وہ اپنی مثال آپ ہیں۔ اور یہ نہیں بھولنا چاہیئے۔ کہ یہ سب کچھ "واشنگٹن کی ایک کانفرنس" کے بعد ہوا ہے

مراکش کے نئے سلطان کے محل پر چھاپہ

سلطان کے سینکڑوں مخالفین گرفتار

رباط ۲۷ اگست: فرانسیسی پولیس نے آج رباط میں نئے سلطان مراکش کے محل پر چھاپہ مارا۔ اور شاہی ملازموں کے کوارٹروں سے ۳۶ افراد کو گرفتار کر لیا۔ بتایا گیا ہے کہ یہ لوگ نئے سلطان کے مخالف ہیں۔ اور شاہی محل میں چھپے ہوئے تھے۔ مراکش کے دوسرے شہروں میں بھی نئے سلطان کے تقریباً دو سو مخالفین کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

کراچی ۲۷ اگست: پاکستان مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری چودھری صلاح الدین نے اعلان کیا ہے کہ ۱۷ اکتوبر کو پاکستان مسلم لیگ کونسل کا جو اجلاس منعقد ہونے والا ہے وہ کے۔ جی۔ اے ہال میں شروع ہوگا۔

ایرانی کانوں کو ترقی دیکر پاکستان کو کوئلہ برآمد کرنے کی تجویز

پٹرول کے علاوہ ایران کی دیگر پیداوار سے منافع حاصل کرنے پر زور

لندن ۲۷ راگست۔ ایران میں شاہ کی نئی حکومت کے بااثر حامی پیٹرول کے علاوہ دوسری مصنوعات و پیداوار کی منافع بخش منڈیوں کی ضرورت پورا کرنے کے لئے پاکستان کی جانب دیکھ رہے ہیں۔ سوشل ڈیموکریٹ لیڈر ڈاکٹر بقائی حکومت پر اقتصادی ترقی کے ایسے منصوبے بنانے کے لئے زور ڈال رہے ہیں۔ جن میں پٹرول کو کچھ عرصہ کے لئے شامل نہ کیا جائے۔ انہوں نے تہران میں بیان کیا۔ "ہمیں دوسری چیزوں کو ترقی دینا چاہیئے۔ پٹرول پر بھروسہ کرنا ڈاکٹر مصدق کی سب سے بڑی غلطی تھی۔" تہران کی ایک اطلاع کے مطابق ڈاکٹر بقائی نے کرمان کی کوئلہ کی کانوں کو ترقی دینے کے امکان کا ذکر کیا۔ جو سڑکوں اور ٹرکوں پر تھوڑا سا سرمایہ لگانے کے بعد پاکستان کے لئے بڑی برآمد فراہم کر سکتی ہیں۔ زاہدی کی حکومت اطالوی اور جاپانی تاجروں کو ایرانی پٹرول کی خریداری میں دی جانے والی رعایتیں ختم کر دیگی۔ جب ڈاکٹر مصدق کی دی ہوئی ۵۰ فیصدی رعایت کی مدت اکتوبر میں ختم ہو گی۔ تو اسکی تجدید نہ کی جائیگی۔ برطانیہ کے ساتھ مذاکرات کے اجراء کے شرط کے طور پر برطانوی ایرانی تعلقات کے اجراء کا امکان ابھی غیر یقینی ہے۔ حالانکہ ایران کی مالی حالت بہت نازک ہے۔ تہران سے آمدہ اطلاعات سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ پٹرول کی قومی ملکیت کا فیصلہ تبدیل نہ ہوگا۔ اس لئے صرف یہ امکان رہ جاتا ہے۔ کہ پٹرول کمپنی کو معاوضہ دینے کے سوال پر ایران کا رویہ اتنا سخت نہیں رہے گا۔ جتنا کہ تھا۔ شاہ نے یہ ظاہر کیا ہے۔ کہ اس تعطل کو حل کرنے کے لئے عالمی بینک کی تجویز پر غور کیا جا سکتا ہے۔

شمالی کوریا کا احتجاج

نیویارک ۲۸ راگست۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ کوریا پولیٹیکل کانفرنس کی تشکیل کے سلسلہ میں شمالی کوریا اور کمیونسٹ چین کو سیاسی کمیٹی میں نمائندگی نہ دینے کے خلاف شمالی کوریا نے اقوام متحدہ میں زبردست احتجاج کے طور پر نوٹ ارسال کیا ہے۔

پاکستان کو غیر ملکی تجارت میں ۵ کروڑ کی بچت

کراچی ۲۸ راگست۔ پاکستان کو جون ۱۹۵۳ء تک ختم ہونے والے تجارتی سال میں ۵۱ کروڑ روپے کی بچت ہوئی۔ پاکستان سے ایک ارب ۴۱ کروڑ روپے کا مال برآمد ہوا۔ اور ۹۰ کروڑ روپے کا مال درآمد کیا گیا۔ گذشتہ سال پاکستان کو صرف چھ کروڑ روپے کی بچت ہوئی تھی۔

سندھ میں گندم کا ذخیرہ کرنے کے لئے گودام تعمیر ہوں گے

کراچی ۲۸ راگست۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت سندھ صوبے میں پچاس ہزار ٹن گندم کا ذخیرہ کرنے کے لئے گودام تعمیر کرے گی۔ حیدرآباد میں گودام تعمیر ہوگا۔ جس میں تیس ہزار ٹن گندم رکھی جائیگی۔ اس کے علاوہ دوسرے شہروں میں بھی گودام تعمیر کئے جا رہے ہیں گے۔

ایران اور برطانیہ میں مصالحت کے روشن امکانات

لندن ۲۸ راگست۔ دفتر امور خارجہ کے ترجمان نے اعلان کیا ہے۔ کہ شاہ ایران کی طرف سے مالی امداد کی اپیل پر امریکہ اور برطانیہ کی حکومتیں غور کر رہی ہیں۔ یہاں کے سیاسی حلقوں کا خیال ہے۔ کہ ایران اور برطانیہ کے پرانے کشیدہ تعلقات کو بہتر بنانے کے لئے مالی امداد کی پیشکش ایک بہتر ذریعہ بن سکے گی۔ اور ممکن ہے کہ اس سے تیل کے پرانے جھگڑے کا بھی کوئی حل نکل آئے۔

ابن سعود نے ولیعہد کو کمانڈر انچیف بنا دیا

قاہرہ ۲۸ راگست۔ ابن سعود شاہ حجاز نے ایک فرمان کے ذریعہ اپنے ولی عہد کو سعودی عرب کی مسلح افواج کا کمانڈر انچیف مقرر کیا ہے۔ مکہ ریڈیو سے اس سلسلے میں اعلان کیا گیا ہے۔

چرچل برطانوی وزارت عظمیٰ سے سبکدوش ہو جائیں گے

لندن ۲۷ راگست۔ برطانیہ کے باخبر سیاسی حلقوں نے انکشاف کیا ہے۔ کہ عنقریب برطانیہ میں وسیع پیمانے پر وزارتی رد و بدل کیا جائیگا۔ سیاسی حلقوں کا خیال ہے۔ کہ سر ونسٹن چرچل خرابی صحت کی بناء پر وزارت عظمیٰ سے سبکدوش ہو جائیں گے۔ اس صورت میں ان کی جگہ قدامت پسند پارٹی کا نیا لیڈر چنا جائے گا۔ باخبر حلقوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ برطانیہ کا وزیر خارجہ بھی کسی اور شخص کو مقرر کیا جائے گا۔ ان دنوں مسٹر ایڈن وزیر خارجہ ہیں انہیں فی الحال نائب وزیر اعظم مقرر کرنے کے سوال پر غور کیا جا رہا ہے۔

پاکستان آسٹریلیا سے ریلوے انجن خریدے گا

سڈنی ۲۷ راگست۔ آسٹریلیا میں پاکستان کے ہائی کمشنر مسٹر حبیب الرحمن نے آج سڈنی کی کلائیڈ انجینئرنگ کمپنی کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کر دیئے۔ جس کے تحت یہ کمپنی پاکستان کو دس لاکھ پونڈ کی مالیت کے ریلوے کے لوکوموٹو انجن سپلائی کرے گی۔ یہ کمپنی نئے انجن آئندہ پندرہ ماہ میں پاکستان بھیج دے گی۔

مقبوضہ کشمیر میں شیخ عبداللہ کے ایک اور ساتھی مسلمان وزیر کو گرفتار کر لیا گیا

نئی دہلی ۲۷ راگست۔ مقبوضہ کشمیر میں ڈوگرہ راج نے شیخ عبداللہ کے ایک اور ساتھی کو گرفتار کر لیا ہے۔ بتایا گیا ہے۔ کہ شیخ عبداللہ کی برطرفی اور گرفتاری کے بعد ان کی کابینہ کے نائب وزیر مالیات سید مبارک شاہ کی بھی گرفتاری کے وارنٹ جاری کر دیئے گئے تھے۔ مگر انہیں اپنی گرفتاری کی اطلاع مل گئی۔ اور وہ روپوش ہو گئے۔ پولیس نے ان کی تلاش شروع کر دی۔ اور کل انہیں یونیورسٹی کے رجسٹرار کے گھر سے گرفتار کر لیا گیا۔ سرینگر یونیورسٹی کے رجسٹرار پہلے سے ہی بخشی حکومت کی جیل میں قید ہیں۔ واضح رہے۔ کہ بھارتی اخبارات نے یہ خبر شائع کی تھی۔ کہ سید مبارک علی شاہ مقبوضہ کشمیر سے فرار ہو کر پاکستان پہنچ گئے ہیں۔ بخشی حکومت کی پولیس نے کل بھارتی پارلیمنٹ کے رکن اور نیشنل کانفرنس کے لیڈر صوفی محمد اکبر کو بھی گرفتار کیا تھا۔

ایران کے سابق وزیر محنت کو گرفتار کر لیا گیا

امریکہ ایران کو اقتصادی امداد دینے کے لئے تیار

تہران ۲۷ راگست۔ ڈاکٹر مصدق کی حکومت کے وزیر محنت ڈاکٹر ایم مالکی نے آج خود کو گرفتاری کے لئے پیش کر دیا۔ ان کو جیل میں ڈال دیا گیا ہے۔ ایرانی فوج اور پولیس ایران کے سابق وزیر خارجہ ڈاکٹر حسین فاطمی کو گرفتار کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکی۔ پولیس کا خیال ہے کہ وہ ابھی تک تہران کے کسی نواحی علاقے میں روپوش ہیں۔ آج ایران کے وزیر اعظم جنرل فضل اللہ زاہدی نے امریکی سفیر لائے ہینڈرسن سے ملاقات کی۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس ملاقات کے دوران ایران کو امریکہ کی اقتصادی امداد کے سوال پر غور کیا گیا۔ بتایا گیا ہے کہ برطانیہ نے امریکہ سے کہا ہے کہ وہ جب ایران کو اقتصادی امداد دیگی تو اس کی مخالفت نہیں کرے گا۔

پاک کابینہ کے چار وزیر بیرون ملک جا رہے ہیں

کراچی ۲۷ راگست۔ پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان ۲۹ راگست کو نیویارک روانہ ہو رہے ہیں۔ جہاں وہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں پاکستان کی نمائندگی کریں گے۔ اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کرنے والے پاکستان کے وفد کی وہ قیادت کریں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کو کشمیر کے متعلق بھارت و پاکستان کے وزرائے اعظم کی بات چیت کے نتائج سے مطلع کریں گے۔ چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے آج مشتاق احمد گورمانی۔ سردار بہادر خان اور ڈاکٹر اے ایم مالک کے ہمراہ گورنر جنرل سے ملاقات کی۔ ڈاکٹر مالک ۳ ستمبر کو ٹوکیو جانے والے ہیں۔ جہاں وہ بین الاقوامی مزدور ادارے کی علاقائی کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ مرکزی کابینہ کے چار وزیر اس طرح ملک سے باہر جا رہے ہیں۔ یا جا چکے ہیں وزیر تعلیم ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی اور وزیر خزانہ مسٹر محمد علی امریکہ روانہ ہو چکے ہیں۔ ڈاکٹر قریشی دو ماہ پاکستان سے باہر رہیں گے۔

دریائے گنگا میں کشتی الٹنے سے ۱۵ پاکستانی ڈوب گئے

کلکتہ ۲۷ راگست۔ یہاں اطلاع ملی ہے کہ ۱۳ راگست کو ایک کشتی دریائے گنگا کے بیچ میں ڈوب گئی۔ اس میں ۲۰ مسافر سوار تھے جو پاکستانی تھے۔ ۱۵ پاکستانی اس حادثہ میں غرقاب ہو گئے۔ برہم پور مغربی بنگال کی ایک خبر کے مطابق صرف ۵ آدمی بچ کر کنارے تک پہنچ سکے۔ یہ تمام مسافر مشرقی پاکستان سے لالگولہ جانے کے لئے کشتی میں سوار ہوئے تھے۔

بھارت کے ۷۰ فیصدی طلباء کمیونسٹ ہیں

کوکس دسوئٹزرلینڈ ۲۷ راگست۔ بھارتی یونیورسٹیوں میں "اقوام متحدہ ایسوسی ایشنز" کے بانی راجندر راڈی مائیکر نے "مارل ری آرمامنٹ" کی عالمی اسمبلی کو یہاں کل بتایا۔ کہ بھارتی طلباء میں سے ۷۰ فی صدی طلباء کمیونسٹ ہیں۔ یا انہوں نے کمیونزم کے ساتھ اپنی امیدیں وابستہ کر رکھی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا۔ وہ طلباء جنہوں نے حصول آزادی کی جد و جہد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تھا۔ آزادی حاصل ہو جانے کے بعد ابھی تک مطمئن نہیں ہیں۔ ان کا احساس یہ ہے۔ کہ اب وہ بے مقصد زندگی گذار رہے ہیں۔ کمیونزم نے اس صورت حال سے خوب فائدہ اٹھایا ہے۔

سلطان مراکش نے دستبردار ہونے کا معاوضہ طلب کر لیا

پیرس ۲۷ راگست۔ باخبر حلقوں نے بتایا ہے۔ کہ مراکش کے جلاوطن سلطان سیدی محمد بن یوسف نے فرانس سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ انہیں تخت سے جبری طور پر دستبردار کرنے کا معاوضہ ادا کیا جائے انہوں نے کہا کہ اس معاوضہ کی پہلی قسط ایک کروڑ پونڈ جلد ادا کی جائے۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ ان کے خاندان کے تقریباً ایک سو افراد کو ان کے پاس رہنے کی اجازت دی جائے۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت فرانس انہیں کورسیکا سے فرانس کے کسی علاقے میں منتقل کرنے کے سوال پر غور کر رہی ہے۔